اختلاف ہر دور کی دینی ضرورت رہا ہے اور رہے گا، اس لیے دینی علوم کے طلبہ اور اساتذہ کو ذمہ داری کے ساتھ یہ بات گہرائی میں جا کر سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے کہ ان کے ماحول میں ان کے ذہن وفکر کے لیے نامانوس جو دینی تعبیرات پیش کی جا رہی ہیں، ان میں سے کون سی فی الواقع کفر اور الحاد وزندقہ کے دائرے میں آتی ہیں اور کون سی ایسی ہیں جن کا اصل محرک دینی حقائق کو کسی خاص فکری وذہنی سطح کے لیے مانوس بنانا ہے اور جن سے ایک خاص دائرے میں استفادہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ واللہ اعلم

قربانی کے ایام

عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی کے ایام کے ضمن میں جمہور فقہا کی رائے یہ ہے کہ یہ تین دنوں (یعنی دس، گیارہ اور بارہ ذی الحجہ) میں ہی کی جا سکتی ہے، جبکہ چوتھے دن کی قربانی معتبر نہیں۔ امام مالک نے اس کی تائید میں سیدنا علی اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کے اقوال نقل کیے ہیں (موطا، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶) اور عام طور پر اس بحث میں انھی سے استدلال کیا جاتا ہے۔ گزشتہ دنوں امام ابن ابی شیبہ کی 'المصنف' کے مطالعہ کے دوران میں کتاب الحج میں ایک روایت نظر سے گزری جس میں یہی رائے زیادہ صریح الفاظ میں سیدنا عمر سے نقل کی گئی ہے۔ چونکہ ان کا یہ قول قربانی کے ابواب کے بجائے کتاب الحج میں ایک دوسرے مسئلے کے تحت ضمناً نقل ہوا ہے، اس لیے غالباً اہل علم کی اس طرف توجہ نہیں ہو سکی اور متداول علمی مآخذ میں مجھے اس بحث میں سیدنا عمر کے اس قول کا کوئی حوالہ دکھائی نہیں دیا۔ (البتہ برادرم مولانا عبد الجبار سلفی نے بتایا ہے کہ جناب علامہ خالد محمود نے اپنے کسی پرانے مضمون میں اس کا ذکر کیا ہے۔) یقیناً یہ ایک مسئلہ اجتہادی ہے اور کوئی واضح اور صریح نص نہ ہونے کی وجہ سے اس میں فقہا کے مابین اختلاف بھی واقع ہوا ہے، تاہم سیدنا عمر کا یہ قول ہمارے خیال میں ترجیحی دلائل میں ایک اہم دلیل کی حیثیت رکھتا ہے۔

ماعز بن مالک یا مالک بن ماعز ثقفی کا بیان ہے کہ میرے والد اپنی اور اپنی اہلیہ اور بیٹی کی طرف سے قربانی کرنے کے لیے دو جانور ساتھ لے کر گئے جو ذی المجاز میں ان سے گم ہو گئے۔ جب یوم النحر آیا تو انھوں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتائی۔ سیدنا عمر نے فرمایا کہ:

تربص الیوم وغدا وبعد غد فانما النحر فی هذه الثلاثة الایام (مصنف ابن ابی شیبہ، ۱۴۶۵۶)

''آج کا دن اور کل اور پرسوں کا دن انتظار کرو، کیونکہ قربانی انھی تین دنوں میں کی جاتی ہے۔''

خطبہ حجۃ الوداع: اسلامی تعلیمات کا عالمی منشور

تدوین وتخریج متن: محمد عمار خان ناصر

توضیحی محاضرات: مولانا زاہد الراشدی

[صفحات: ۱۴۴۔ قیمت: ۱۰۰ روپے]

ناشر: الشریعہ اکادمی، گوجرانوالہ